دردی اور شینا زبانوں میں شعری محفل آراستہ

اکیڈیمی کے کرگل آفس کی ادبی سرگرمیاں

کرگل/ جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کے کرگل آفس کی طرف سے اکیڈیمی کے بارو ہال میں ۸؍جون کو دردی اور شینا میں ایک شعری محفل کا اہتمام کیا گیا۔ لداخ خود اختیاراتی کونسل کے ایکزیکیٹو کونسلر حاجی محمد شفیع اس موقعے پر مہمانِ خصوصی تھے جبکہ سرکردہ شاعر عبدالجبار چاہکٹ محفل کے مہمانِ ذی وقار تھے۔ مشاعرے کی صدارت نامور ادیب اور شاعر حاجی عبدالحمید تنویر نے کی۔ مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے اکیڈیمی کے کرگل آفس کے انچارج محمد علی ٹاک نے کہا کہ شینا اور دردی جیسی قدیم زبانوں میں شعری محفلوں کے انعقاد سے ان قدیم زبانوں کی ترقی اور انہیں محفوظ رکھنے کے اقدامات کو اور بھی تقویت حاصل ہوئی ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ درد شینا میں اس قسم کی شعری مجلس کا انعقاد پہلی بار کیا گیا ہے تا کہ کرگل اور گریز میں بولی جانے والی ان زبانوں کے ادیبوں اور شاعروں کو اکٹھے مل بیٹھنے کے مواقع حاصل ہو سکیں۔ اپنے صدارتی کلمات میں حاجی عبدالحمید تنویر نے اکیڈیمی کی طرف سے اس پہل کی سراہنا کی اور کہا کہ اس سے دونوں زبانوں کے ادیبوں کو خاطر خواہ فوائد حاصل ہوں گے۔ عبدالجبار چاہکٹ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اگرچہ شینا اور دردی زبانوں میں کافی شعری سرمایہ موجود ہے لیکن اس وقت بھی ان زبانوں کے شعرائے کرام اس میں خاطر خواہ اضافہ کر رہے ہیں اور ان مشاعروں کا اہتمام ایک نیک فال ہے۔ پروگرام کے اختتام پر اکیڈیمی کے سپیشل آفیسر نذیر حسین نے شکریہ کی تحریک پیش کی۔

☆☆☆

جموں میں لوک موسیقی پر مبنی پروگرام

سرکردہ لوک فنکاروں نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا

جموں/ لوک موسیقی کو بڑھاوا دینے کے مقصد سے جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کی طرف سے بعض تقریبات کا انعقاد کیا گیا۔ ایسی ہی ایک تقریب ۷؍مئی کو پٹنیال مڑھ میں منعقد ہوئی جس میں داس رام اور اُن کے ہمنواؤں، مدن لال اور اُن کے ہمنواؤں اور درگا داس اور اُن کے ہمنواؤں نے روایتی ڈوگری موسیقی کے کئی رنگ پیش کئے۔ روایتی ملبوسات میں صدیوں سے استعمال ہونے والے سازوں کے دوش بدوش جب فنکاروں نے ڈوگری لوک موسیقی کے مختلف رنگ پیش کئے تو وہاں موجود شائقین نے اُن کی بے حد سراہنا کی۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی مدن لال شرما تھے جبکہ ہربنس لال پٹنیال نے تقریب کی صدارت کی۔ تقریب کے مہمان خصوصی بلسیرام تھے۔ اس سے قبل اکیڈیمی کے سپیشل آفیسر ڈاکٹر سدھیر مہاجن نے مہمانوں اور فنکاروں کا استقبال کرتے ہوئے اکیڈیمی کی مختلف ادبی اور ثقافتی سرگرمیوں کی جانکاری دی۔ بھیشن داس نے تقریب کی نظامت کے فرائض انجام دیئے۔ تقریب میں لوک موسیقی سے دلچسپی رکھنے والے لوگوں کی ایک کثیر تعداد موجود تھی جنہوں نے لوک موسیقی کے تحفظ کے لئے اکیڈیمی کی طرف سے کی جا رہی کوششوں کی سراہنا کی اور اکیڈیمی پر زور دیا کہ وہ ان سرگرمیوں کا دائرہ اور بھی وسیع کریں تا کہ لوک روایات کا تحفظ یقینی بنا سکے۔

☆☆☆

خالد بشیر احمد اکیڈیمی سے سبکدوش

سرینگر/ خالد بشیر احمد، جن کو جون ۲۰۱۲ء میں ریاست کے وزیر اعلیٰ جو جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کے صدر بھی ہیں، نے دو سال کی مدت کے لئے اکیڈیمی کا سیکریٹری نامزد کیا تھا، ۳۱؍مئی کو دو سال کی معیاد ملازمت مکمل کرنے کے بعد اپنی ذمہ داریوں سے سبکدوش ہو گئے۔ اُن کی جگہ اکیڈیمی کے سب سے سینئر آفیسر ہارون رشید کو قائمقام سیکریٹری بنایا گیا ہے۔ ۳۱؍مئی کو اکیڈیمی کے سمینار ہال میں اکیڈیمی سٹاف کی طرف سے خالد بشیر احمد کے اعزاز میں ایک خصوصی تقریب کا اہتمام کیا گیا جس میں اکیڈیمی میں اُن کی معیادِ ملازمت کے دوران حصولیابیوں کو اُجاگر کرنے کے ساتھ اُن کی خدمات پر بھی روشنی ڈالی گئی۔

☆☆☆

ڈوگرہ ہیریٹیج کے موضوع پر تقریب کا انعقاد

میراث کو درپیش چیلنجوں پر خیالات کا تبادلہ کیا گیا

جموں/ ثقافت کے تحفظ اور اسے بڑھاوا دینے کے مقصد سے جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کی طرف سے ایک تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ یہ تقریب اکیڈیمی کے، کے ایل سہگل ہال میں منعقد ہوئی۔ تقریب کی صدارت نامور قلمکار اور فنکار این ڈی جموال نے کی۔ اس موقع پر ڈاکٹر للت گپتا اور شیام لال رینہ نے ڈوگرہ ہیریٹیج کو درپیش چیلنجوں کے موضوع پر اپنے مقالات پیش کئے۔ این ڈی جموال نے اپنے کلیدی خطبے میں ڈوگرہ ہیریٹیج کا ایک اجمالی خاکہ پیش کیا اور اسے اگلی نسلوں کے لئے محفوظ رکھنے کی خاطر مختلف تجاویز پیش کیں۔ تقریب میں قلمکاروں، فنکاروں اور موضوع کے ساتھ دلچسپی رکھنے والے لوگوں کی ایک کثیر تعداد نے حصہ لیا۔

☆☆☆

کرگل میں اردو زبان کے فروغ کے لئے اکیڈیمی کے اقدامات

شعری نشست اور آپسی تبادلہ خیال کے مواقع فراہم

کرگل/ کرگل میں اردو کے فروغ کے لئے کی جا رہی کوششوں کے سلسلے میں جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کی طرف سے ضلع سطح کے ایک اردو مشاعرے کا اہتمام کیا گیا جس میں علاقے کے سرکردہ شاعروں کے ساتھ ساتھ نو مشق شعراء نے بھی حصہ لیا۔ یہ تقریب ۲۹؍مئی کو اکیڈیمی کے بارو ہال میں منعقد ہوئی جس کی صدارت نامور شاعر اور ادیب حاجی عبدالحمید تنویر نے کی۔ جن شعرائے کرام نے مشاعرے میں حصہ لیا اُن میں حاجی محمد باقر، صادق علی صادق، غلام احمد خان جوان، حکمت نر بو خیال لداخی، مختار حسین زاہد، محمد حسین فیاض، حاجی عبدالحمید تنویر، نصیر الدین کہفی، محمد علی نوشین، محمد علی کمار، آغا سید رضا رضوی، فاروق احمد نوری، رضا امجد بڈگامی، محمد تقی خان نایاب، محمد یاسین انصاری، ذاکر حسین کربلائی، محمد شفیع ساگر، غضنفر علی شہباز اور غلام عباس بہشتی شامل ہیں۔ اپنے صدارتی خطبے میں حاجی عبدالحمید تنویر نے اکیڈیمی کی طرف سے اردو کے فروغ کے لئے جاری سرگرمیوں کی سراہنا کی۔ اُنہوں نے کرگل میں اردو شعراء اور ادیبوں کی بڑھتی ہوئی تعداد پر اطمینان کا اظہار کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ اردو اس پورے خطے کی رابطے کی زبان ہے جس نے مقامی زبانوں پر گہرے اثرات مرتب کئے ہیں اس لئے مقامی زبان کے ساتھ ساتھ اردو کی طرف توجہ کرنا بھی بہت ضروری ہے۔ اس سے قبل مہمانوں، شعراء اور سرکردہ شہریوں کا استقبال کرتے ہوئے اکیڈیمی کے کرگل آفس کے انچارج علی محمد ٹاک نے کہا کہ علاقے میں اردو کا دائرہ وسیع کرنے کے لئے اس تقریب کا اہتمام کیا گیا ہے۔ تقریب میں اور لوگوں کے علاوہ قلمکاروں، ضلع انتظامیہ کے آفیسر، سکولوں اور کالج طلبہ کی بڑی تعداد موجود تھی۔ اکیڈیمی کے سپیشل آفیسر نذیر حسین نے تقریب کے اختتام پر مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

☆☆☆

بیج بہاڑہ میں روایتی عرسِ دھمال

فنکاروں نے صدیوں پرانی ثقافتی روایت کی آبیاری کی

بیج بہاڑہ/ صوفی بزرگ اور عالم حضرت بابا نصیب الدین غازی کے عرس کے سلسلے میں جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کے اہتمام روایتی دھمالی کا اہتمام کیا گیا۔ یہ تقریب ۱۳؍جون کو حضرت بابا نصیب الدین غازی کے آستانِ عالیہ بیج بہاڑہ میں منعقد ہوئی جس کا مشاہدہ ہزاروں زائرین نے کیا۔ اکیڈیمی نے اس سلسلے میں جن دنبالی گروپوں کو مدعو کیا تھا اُن میں بابا نصیب الدین غازی دنبالی سنٹر اکنگام اننت ناگ، شاہِ ہمدان دنبالی سنٹر گوپال پورہ چاڈورہ، چلڈرن سی جی گروپ آف کشمیری پرفارمرس سرینگر شامل ہیں۔ فنکاروں نے دنبالی کے روایتی پوشاک زیب تن کی ہوئیں تھیں۔ پروگرام کی نظامت کے فرائض اکیڈیمی کے اسسٹنٹ ایڈیٹر ڈاکٹر گلزار احمد راتھر نے انجام دیئے۔ ادھر کشمیر پرفارمرس کی طرف سے سنگیت ناٹک اکیڈیمی کی آئی سی ایچ سکیم کے تحت بچوں کے ایک گروپ نے دنبالی کا پروگرام پیش کیا جس کا مشاہدہ وہاں موجود ہزاروں افراد نے جوش و خروش کے ساتھ کیا۔ یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری ہے کہ گزشتہ چار سو سال سے حضرت بابا نصیب الدین غازی کے عرس مبارک کے موقع پر دنبالی پیش کی جاتی ہے اور وادی کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے دنبالی کے فنکار اپنی عقیدت کا نذرانہ پیش کرتے ہیں۔

☆☆☆

بھوٹی زبان کے تحفظ کے لئے مختلف اداروں کی طرف سے اقدامات

مضمون نویسی کے مقابلے اور سمینار کا اہتمام کیا گیا

نوبرا/ لداخ کی منفرد ثقافتی روایات کے تحفظ اور نئی نسل میں بھوٹی زبان میں دلچسپی بڑھانے کے مقصد سے کھنگستن ایجوکیشن سوسائٹی نے جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز، ہمالین کلچرل ہیریٹیج فاؤنڈیشن اور لداخ بُدھسٹ ایسوسی ایشن کے اشتراک سے مختلف سکولوں کے طلبہ میں بھوٹی زبان میں مضمون نویسی اور سمینار کا اہتمام کیا۔ یہ تقریب لمڈن سکول سمور نوبرا میں ۳؍مئی کو منعقد ہوئی اور اس میں ۴۴؍سکولوں کے ۴۴؍طلبہ نے حصہ لیا۔ بھوٹی زبان کے ان مضامین کا بعد میں ماہرین نے جائزہ لیا اور انہوں نے مختلف زمروں میں انعام کی بعض سفارشات پیش کیں۔ امتیاز حاصل کرنے والوں میں یہ انعامات بُدھ جینتی کے موقعے پر پولو گراؤنڈ لیہہ میں پیش کئے جائیں گے۔ اس موقعے پر بتایا گیا کہ بھوٹی زبان کو محفوظ رکھنے کے لئے اس قسم کی سرگرمیاں گزشتہ دو برسوں سے جاری ہیں۔ مضمون نویسی کے مقابلے کے بعد ایک سمینار کا اہتمام کیا گیا جس کی صدارت پروفیسر گیشے کونچک وانگڈو نے کی جس میں نوبرا کے مختلف سکولوں کے ساتھ تعلق رکھنے والے طلبہ کے ساتھ ساتھ اساتذہ نے بھی حصہ لیا۔ اس موقعے پر پروفیسر گیشے وانچک نے بتایا کہ اپنے آباء واجداد کی زبان جو گزشتہ کئی ہزار برسوں سے پنپ اور پھل پھول رہی ہے کے تحفظ اور اس کی ترقی کے لئے ہمیشہ بہت سی کوششوں کی ضرورت ہے۔ یہ زبان ہماری تمدنی شناخت ہے اور اس شناخت کو ہر قیمت پر زندہ رکھا جائے۔ اُنہوں نے طلبہ، اُن کے والدین اور مختلف اداروں پر زور دیا کہ وہ دیگر علوم اور فنون کے ساتھ ساتھ بھوٹی زبان میں بھی مہارت حاصل کریں۔ کلچرل اکیڈیمی کی طرف سے اس موقعے پر بھوٹی زبان میں شائع کتابوں کی نمائش آراستہ گئی تھی۔

☆☆☆

بھروٹ میں لوک موسیقی کی محفل آراستہ

پونچھ اور راجوری کے فنکاروں نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا

بہروٹ/ جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کی طرف سے ریاست کے دور دراز علاقوں میں ثقافتی سرگرمیوں کو بڑھاوا دینے کے مقصد سے یکم جون کو ایک محفل موسیقی کا اہتمام کیا گیا۔ یہ تقریب سینٹ میری کانونٹ سکول بہروٹ میں منعقد ہوئی اور اس میں پونچھ اور راجوری کے سرکردہ لوک فنکاروں نے اپنی آواز کا جادو جگایا جن میں خورشید راتھر، سنجے چمکیلا، پردیپ کھنہ اور اُن کے ہمنواؤں کے ساتھ ساتھ ساحل مہرا اور مشتاق شاد شامل ہیں۔ پروگرام کا مشاہدہ کرنے کے لئے علاقے کے لوگوں کی بھاری تعداد اُمڈ آئی جن میں سکولی بچوں کی اچھی خاصی تعداد شامل تھی۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی تھنہ منڈی کے تحصیلدار عبدالکبیر تھے جبکہ محمد افضل مرزا نے تقریب کی صدارت کی۔ اس سے قبل کلچرل آفیسر راجوری ڈاکٹر علمدار عدم نے اپنی تقریر میں کہا کہ ریاست کے دور دراز علاقوں میں ثقافتی سرگرمیوں کو بڑھاوا دینے اور مقامی فنکاروں کی حوصلہ افزائی کے لئے ان پروگراموں کا انعقاد کیا گیا ہے۔ اُنہوں نے اس موقعے پر اکیڈیمی کی طرف سے جاری مختلف ادبی اور ثقافتی سرگرمیوں کا خاکہ بھی پیش کیا۔